سوال

(587)قربانی کرنے کی دلیل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کوئی ضروری نہیں کہ ہر سال دی جائے اور طاقت ہوتے بھی اگرایک انسان مسلمان نہیں کرتا تواس کو کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ اورنہ ہی صحابہ سے یہ عمل ثابت ہے قربانی اگر ضروری نہیں توپھر یہ بات توپرویز بھی کہتا ہے اس کو کافر کہہ دیتے ہیں۔ اورپھر رسول اللہ ﷺ توہر سال دو قربانی کیا کرتے تھے اوراس صحابی کا واقعہ جس نے قربانی نماز سے پہلے کی تو آپ نے فرمایا یہ توصرف گوشت ہوا قربانی نہیں تواس کو بعد میں کرنے کا حکم دیا تواس نے کہا کہ میرے پاس توبس جذع ہے توآپ نے جذع کرنے کا حکم دیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صاحب استطاعت کےلیے اضحیہ قربانی ضروری ہے ایک دلیل توآپ نے خود ہی لکھ دی ہے دوسری دلیل ہے :

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ : حَرَ --الکوثر2

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص433

محدث فتویٰ